
298

آیات نمبر 25 تا 37 میں وضاحت کہ اس سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے گئے سب کی تعلیم یہی تھی کہ اللہ ایک ہے۔ جنہیں یہ اللہ کی اولاد کہتے ہیں وہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ روز قیامت اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی شفاعت نہیں کر سکتا۔ اپنے آپ کو معبود کہنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ کفار کو آسمان اور زمین میں اللہ کی وحدانیت کی مختلف نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت۔ ہر جان کو بالآخر موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہر انسان کو دکھ اور سکھ سے آزمایا جاتا ہے

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ سے پہلے بھی جتنے رسول بھیجے ان پر یہی وحی نازل کی کہ میرے سوا کوئی اور معبود نہیں، پس میری ہی عبادت کرو

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے فرشتوں کو اولاد بنا رکھا ہے حالانکہ اس کی ذات اس تہمت سے پاک ہے، فرشتے اس کی اولاد نہیں بلکہ اس کے معزز بندے ہیں

لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ یہ فرشتے اللہ کے حضور بات کرنے میں پہل نہیں کرتے وہ بس اس کے حکم ہی کی تعمیل کرتے ہیں

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَ هُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ اللہ ان کے اگلے اور پچھلے حالات بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی باخبر ہے اور وہ کسی کی بخشش کے لئے سفارش نہیں کر سکتے سوائے اس شخص کے جس کے حق میں سفارش سننے پر اللہ راضی ہو، اور وہ تو اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں

وَ مَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ

اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ اور اگر ان میں سے بھی کوئی یہ کہہ دے کہ اللہ کے علاوہ میں بھی معبود ہوں تو ہم اس کو بھی جہنّم کی سزا دیں گے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ کہ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں

رکوع [۲] اَوَ لَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ کیا کافروں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ پہلے آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان کو جدا کر دیا؟ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اور تمام جاندار چیزوں کو ہم نے پانی سے بنایا اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠ کیا پھر بھی یہ لوگ ہم پر ایمان نہیں لاتے؟ [★] وَ جَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣١ اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ بنا دیئے تاکہ وہ لوگوں کو لے کر ہلنے نہ لگے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیئے تاکہ لوگ اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکیں وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖۚ وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝٣٢ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا مگر یہ لوگ ان نشانیوں کے باوجود برابر اعراض کر رہے ہیں وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا، یہ سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اور اے نبی ﷺ! ہم نے آپ سے پہلے بھی کوئی ایسا انسان نہیں

بنایا جو ہمیشہ زندہ رہے اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ﴿۳۴﴾ پھر اگر آپ فوت ہو گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ ہر جاندار کو بالآخر موت کا مزہ چکھنا ہے وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ﴿۳۵﴾ اور ہم اچھے اور برے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں، اور آخر کار تم سب کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ کافر جب بھی آپ کو کہیں دیکھتے ہیں تو آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ اور کہتے ہیں کہ کیا یہ وہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا برائی کے ساتھ ذکر کرتا ہے وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ﴿۳۶﴾ اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ رحمٰن کے نام ہی سے انکار کرتے ہیں خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ﴿۳۷﴾ جلد بازی تو انسان کی سرشت میں شامل ہے، عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دوں گا سو تم اس کے لئے جلدی دکھانے کا مطالبہ نہ کرو۔